

جگر داری = بہادری و شجاعت - شکیب = صبر - خاطر = دل -
بھلا = حرف ایجاب ہے اور فارسی میں اسکا ترجمہ خیر ہوتا ہے -

سبکو مقبول ہو دعویٰ تری کیا کی کا | رو برو کوئی بت آئینہ سیما نہوا

سیما = پیشانی کو کہتے ہیں جسکی پیشانی صاف اور شفاف ہو اسکو آئینہ
سیما کہیں گے - آئینہ سیما یعنی پیشانی آئینہ دارندہ یعنی صاف و شفاف
پیشانی والا لاکر یہ لفظ خاصکر معشوقوں کی صفت میں مستعمل ہوتا ہے
بلکہ معشوق کے ناموں سے ایک نام ہے - بت آئینہ سیما نوا دی ہے
یعنی اے بت آئینہ سیما کوئی تیرا مقابل نہوا احسن و جمال میں - یہ بھی کہتا ہے
کہ اے معشوق کوئی بت آئینہ سیما تیرے مقابل نہوا - دو پہلو میں اور یہ
دو پہلو کوئی کو ملا کر اور علیحدہ پڑھنے سے پیدا ہوتے ہیں - کوئی کو ملا کر
پڑھیں تو معشوق مخاطب ہوگا اور کوئی بت آئینہ سیما مبتدا ہوگا اور جو کوئی کو
علیحدہ پڑھیں تو بت آئینہ سیما مخاطب ہوگا اور صرف کوئی مبتدا ہوگا - صدر
تثانی میں کوئی کے معنی کوئی حسین اور کوئی معشوق کے ہون گے بت =
موصوف و معروف یہاں مجازی معنی یعنی معشوق مراد میں -

کم ہنیں نازش چشم خویبان | تر بیمار پر کیا ہے گرا چہا نہوا

یعنی یہ نازش چشم کم ہنیں ہے کہ ہم بھی چشم بیمار کے ہننام میں سبب
بیماری عشق کے نازش = ناز کرنا - یہ حاصل بالمصدر ہے نازیدن کا

حسینوں کے آنکھوں کی صفت بیمار آتی ہے اور معشوقوں کی آنکھوں کو چشم بیمار کہتے ہیں جب ہم تیرے عشق میں بیمار ہو گئے تو لفظ بیمار ہمارے نام پر بھی عائد ہوا اور بسبب بیماری عشق کے ہم کو بھی لوگ بیمار کہنے لگے اور بیمار کہنے لگے ظاہر ہے کہ جو بیمار ہوگا اُسکو بیمار کہیں گے۔ یہاں سے شاعر نے یہہ شاغرانہ مضمون نکالا کہ ہم بھی بسبب بیماری عشق کے چشم خوبان کے ہمنام ہیں یعنی لوگ ہم کو بھی فلان معشوق کے عشق کا بیمار کہتے ہیں جیسے معشوقوں کی آنکھوں کو بیمار کہا کرتے ہیں لہذا ہم اس بات پر نازش اور فخر کرتے ہیں کہ ہم چشم خوبان کے ہمنام ہیں اور اسی واسطے تندرست ہونا نہیں چاہتے بلکہ یہہ خواہش ہے کہ ہمیشہ بیمار ہی رہیں تاکہ ہمنامی اور پھر اُس پر فخر حاصل رہے یہاں یہہ بات جو نازک خیالی کے متعلق ہے جانتی ضرور ہے کہ ہمنامی پر فخر ہو سکتا ہے اور اسی وجہ سے لوگ اچھے اور عمدہ نام اور بزرگوں کے نام رکھا کرتے ہیں اور شریعت میں بھی یہہ حکم آیا ہے کہ اولاد کے اچھے نام رکھا کرو تاکہ برے ناموں سے اُن کو رنج اور ایدانہ پہنچے۔

اسدِ مہ و جنونِ جولان گدا لے و ماہین
کہ ہے سپر پھر گان آب و پشتِ خارا پنا

جنونِ جولان = یعنی جولان جنون و ازندہ۔ جنون کا جولان کہنے والا
جولان کے معنی دوڑنے اور دوڑانے کے ہیں۔ جنونِ جولان کے معنی
بہت دوڑنے والے کے ہیں مگر یہہ ترکیب اہل لسان کی نہیں ہے بلکہ